نہیں ہیں، ہمارے نزدیک اس کے معنے صرف معروف بدعت کے نہیں بلکہ واہ وا کے بھی ہیں۔ کہ یہ کیا ہی کمال شے ؛ لسان العرب میں ہے :

رجل بدع وامرۃ بدعۃ اذا کان غایتہ فی کل شیٔ (لسان العرب)

یہی معنی یہاں ہیں کہ ، نعمت البدعۃ ہذہ یعنی یہ کیا ہی کمال شے ہے۔

اس لیے جو بات ذہن میں کھٹکتی تھی، وہ صحیح نہیں تھی۔

---

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

# خار بھی تیری راہ کے پھول ہیں تیری راہ میں

تجھ سا کریم و مہرباں کوئی نہیں نگاہ میں
لایا مجھے کشاں کشاں دل تیری بارگاہ میں

لطفِ گناہ قلیل تر رنجِ گناہ طویل تر
ایک گناہ گار نے پایا یہی گناہ میں

دین بہت ہے قیمتی جاہ و جلال دہر سے
دین نہ دے تو ہاتھ سے شوقِ جلال و جاہ میں

دل میں نہ کوئی مدعا لب پہ نہ کوئی التجا
غرق ہوئی ہیں چاہتیں آپ کی ایک چاہ میں

حسنِ یقین سے دل ترا اب بھی جو بہرہ مند ہو
اب بھی فضاں میں رنگ ہو اب بھی اثر ہو آہ میں

تیرے ہر ایک کام سے ہے وہ خبیر با خبر
دن کی وہ روشنی میں ہو یا وہ شبِ سیاہ میں

دونوں جہاں کے خوف سے اس کو پناہ مل گئی
تیرے کرم سے آگیا جو بھی تیری پناہ میں

شاہ و گدا ہر ایک پر طاعتِ حکم فرض ہے
فرق نہیں خدا کے ہاں کچھ بھی گدا و شاہ میں

گرد بھی تیری راہ کی سرمہ ہے میری آنکھ کا
خار بھی تیری راہ کے پھول ہیں تیری راہ میں

تیری خوشی کے واسطے دشمنِ دیں کے سامنے
عاجزِ خوش نوا بھی اب آگیا رزم گاہ میں

---